سوال

(725) کیا رسول ﷺ نے کسی موقعہ پر ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس موقعہ پر ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بارش کے لیے اجتماعی دعا کی تھی چنانچہ ''صحیح بخاری میں ہے:

'فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدَيهِ يَدعُوا، وَرَفَعَ النَّاسُ اَيدِيَهُم مَعَهُ يَدعُونَ 'صحیح البخاری، ابواب الاستسقاء، بَابُ رَفعِ النَّاسِ اَيدِيَهُم مَعَ الاِمَامِ فِي الاِستِسقَاءِ، رقم: ۱۰۲۹

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کی اور لوگ بھی آپ کے ساتھ اپنے ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے رہے۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا، کہ بوقتِ حاجت یا ضرورت اور کسی سبب کی بناء پر اجتماعی دعا کا جواز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 629

محدث فتویٰ